



میں نہ رسول اللہ ﷺ کو اپنے دونوں موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا

عبد بن خیر علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے کہا اگر دین (کا معاملہ) رائے اور قیاس پر ہوتا، تو موزوں کے نچلے حصے پر مسح کرنا اوپری حصے پر مسح کرنے سے بہتر ہوتا، حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے دونوں موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا

[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

علی رضی اللہ عنہ خبر دے رہے ہیں کہ اگر دین وحی کو چھوڑ کر عقل اور رائے سے لیا جاتا تو موزوں کے نیچے والے حصے پر مسح کرنا اوپری حصے سے اولیٰ ہوتا کیونکہ موزوں کے نیچے کا حصہ زمین اور گندگیوں سے ملا ہوا ہوتا ہے چنانچہ عقلی طور پر یہ مسح کا زیادہ حقدار ہے، لیکن شریعت نے اس کے خلاف حکم دیا ہے، لہذا شریعت پر عمل کرنا ضروری ہے اور وہ رائے اور نظریہ جو نصوص شرعیہ کے مخالف ہے اسے ترک کرنا ضروری ہے اور یہ کہ آپ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرتے دیکھا ہے (اگر دیکھا جائے تو) رسول اللہ ﷺ نے جو کیا وہ دوسرے ناحیہ سے عقل کے عین موافق ہے کیونکہ جب موزوں کے نچلے حصے کو پانی سے مسح کیا جائے تو وہ نجاست کے لگ جانے کا سبب بنتا ہے چنانچہ اوپری حصے پر مسح کرنے کا حکم دیا تاکہ اوپری حصے میں جو گرد و غبار ہے زائل ہو جائے، اور چونکہ موزوں کے اوپر والا حصہ ہی نظر آتا ہے اسی بنا پر موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنا اولیٰ ہے اور شریعت کے جتنے بھی احکام ہیں وہ عقل سلیم کے مخالف نہیں ہوتے ہیں، لیکن بعض صورتوں میں یہ عقل والوں پر پوشیدہ رہ جاتی ہیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8390>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

